ادبی دماغی ورزش۔ سلسلہ (۴۹)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سیتاپور روڈ، لکھنؤ۔ 226020

فضل الرحمٰن خاں، فضل تابشؔ بھوپالی کے درج ذیل اشعار کو دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔

(۱) آؤ ہم دونوں گلے مل کے خوشی سے بچھڑیں
اور پھر .... تمنّاؤں کو ڈھونڈا جائے

اشارہ: گوشت کی دوکان پر لگے بورڈ پر تحریر تھا۔ ’’یہاں بکرے کا تازہ گوشت ملتا ہے۔‘‘

(۲) اس کے.....تک جاتے جاتے حرفِ تمنّا بھول گئے
لیکھ پھر بھی یاد ہے اتنا، کچھ کہنا تھا بھول گئے

اشارہ: ’دروازہ‘ کے تین برابر ٹکڑے کر کے پہلا ٹکڑا لیں گے تب بھی وہ دروازہ ہی رہے گا۔

(۳) پیچھے رہنے والے اکثر یوں ہی .... مچاتے ہیں
آگے آگے چلنے والو، پیچھے مُڑ کر مت دیکھو

اشارہ: یوں نہ چُپ رہئے کوئی شور مچاتے رہئے
ہم ہیں زندہ یہی احساس دلاتے رہئے (شجاع الدین شاہدؔ)

(۴) جس سے ملتے ہو کام ہوتا ہے
.... بھی کبھی کسی سے مِلو

اشارہ: وہ کیا ہوئے مرے پرکھوں کے بے غرض سجدے
یہاں تو آج عبادت بھی تاجرانہ ہے (مجاہد فرازؔ)

(۵) راج سنگھاسن پر آتے ہی...........کہلاتے ہیں
کل کے خاک بسر دیوانے خاک اُڑانا بھول گئے

اشارہ: ٹھیکیدار نے ایک مزدور سے پوچھا ’’آج راج دُلارے کام پر کیوں نہیں آیا؟‘‘

(۶) سب ساتھی کہتے ہیں، تابشؔ کچھ کر کے دکھلاؤ
خالی باتیں کرتے کرتے...........مت ہو جانا

اشارہ: ہماری ریل سروس بوڑھے لوگوں کو کرائے میں خاصی رعایت دیتی ہے۔

(۷) سُنتے سمجھتے ہوں تو اُن سے کوئی اپنی........... کہے
گونگے اور بہروں کے آگے بین بجانے جائے کون

اشارہ: آپ تو بات بات میں جھگڑنے لگتے ہیں۔

(۸) میرے غم پر ہنسنے والو جاؤ کوئی کام کرو
کل میں نے .... پر ہنس کے کیا پایا یہ تو سوچو

اشارہ: ’’بختاور کیوں رو رہا ہے۔‘‘ اس جملہ کے شروع کے دو الفاظ کے دو برابر برابر ٹکڑے کرنے کے بعد دوسرے ٹکڑوں کو آپس میں جوڑ دیں۔

(۹) ہم بھی گر تم جیسے ہوتے، ہم بھی گر...........دیتے غیرت
ہم بھی نہ جانے کیا کیا بنتے، کیا کیا کچھ کہلاتے ہوتے

اشارہ: ’تج‘ ایک یونانی دوا کا نام ہے اور اس کا مطلب کسی چیز کو چھوڑ دینا بھی ہوتا ہے۔

(۱۰) یارو میرے دل کا سودا مہنگا بھی ہے سستا بھی
اک پل میں......انساں ہوں اک پل بالکل گھٹیا ہوں

اشارہ: ہم نے حال میں اعلیٰ نسل کی کئی بھینسیں خریدی ہیں۔

(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)

(سلسلہ 48 کے جوابات صفحہ 18 پر)